روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 3/اپریل 2009ء 6ربیع الثانی 1430ہجری 3شہادت 1388ہش جلد 59-94 نمبر 72

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنے اللہ جلّ شانہٗ کو ایسے دلی جوش محبت سے یاد کرو جیسا باپوں کو یاد کیا جاتا ہے یاد رکھنا چاہئے کہ مخدوم اس وقت باپ سے مشابہ ہو جاتا ہے جب محبت میں غایت درجہ شدت واقع ہو جاتی ہے اور حُبّ جو ہر یک کدورت اور غرض سے مصفّا ہے دل کے تمام پردے چیر کر دل کی جڑھ میں اس طرح سے بیٹھ جاتی ہے کہ گویا اس کی جُز ہے تب جس قدر جوش محبت اور پیوند شدید اپنے محبوب سے ہے وہ سب حقیقت میں مادرزاد معلوم ہوتا ہے اور ایسا طبیعت سے ہمرنگ اور اس کی جز ہو جاتا ہے کہ سعی اور کوشش کا ذریعہ ہرگز یاد نہیں رہتا اور جیسے بیٹے کو اپنے باپ کا وجود تصور کرنے سے ایک روحانی نسبت محسوس ہوتی ہے ایسا ہی اس کو بھی ہر وقت باطنی طور پر اس نسبت کا احساس ہوتا رہتا ہے اور جیسے بیٹا اپنے باپ کا حلیہ اور نقوش نمایاں طور پر اپنے چہرہ پر ظاہر رکھتا ہے اور اس کی رفتار اور کردار اور خُو اور بُو بصفائی تام اس میں پائی جاتی ہے علیٰ ہذا القیاس یہی حال اس میں ہوتا ہے اور اس درجہ اور قرب اول کے درجہ میں فرق یہ ہے کہ قرب اول کا درجہ جو خادم اور مخدوم سے تشبیہہ رکھتا ہے وہ بھی اگرچہ اپنے کمال کے رو سے اس درجہ ثانیہ سے نہایت مشابہ ہے لیکن یہ درجہ اپنی نہایت صفائی کی وجہ سے تعلق مادرزاد کے قائم مقام ہو گیا ہے اور جیسا باعتبار نفس انسانیت کے دو انسان مساوی ہوتے ہیں۔ لیکن بلحاظ شدت وضُعف خواص انسانی کے ظہور آثار میں متفاوت واقع ہوتی ہیں ایسا ہی ان دونوں درجوں میں تفاوت درمیان ہے غرض اس درجہ میں محبت کمال لطافت تک پہنچ جاتی ہے اور مناسبت اور مشابہت بال بال میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ خیال کرنا چاہئے کہ اگرچہ ایک شخص کمال عشق کی حالت میں اپنے معشوق سے ہمرنگ ہو جاتا ہے۔ مگر جو شخص اپنے باپ سے جس سے وہ نکلا ہے مشابہت رکھتا ہے اس کی مشابہت اور ہی آب و تاب رکھتی ہے۔

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2ص 259)

میں جانتا ہوں کہ انسان کی خداترسی کا اندازہ کرنے کے لئے اس کے التزام نماز کو دیکھنا کافی ہے کہ کس قدر ہے اور مجھے یقین ہے کہ جو شخص پورے پورے اہتمام سے نماز ادا کرتا ہے اور خوف اور بیماری اور فتنہ کی حالتیں اس کو نماز سے روک نہیں سکتیں وہ بے شک خدا تعالیٰ پر ایک سچا ایمان رکھتا ہے مگر یہ ایمان غریبوں کو دیا گیا دولتمند اس نعمت کو پانے والے بہت ہی تھوڑے ہیں۔

(ازالہ اوھام۔ روحانی خزائن جلد 3ص 540)

صراط مستقیم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی، کسی گروہ کی اطاعت کی تو وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد (ایک دفعہ پھر) کافر بنا دیں گے۔

اور تم کیسے انکار کر سکتے ہو جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے اور جو مضبوطی سے اللہ کو پکڑ لے تو یقیناً وہ صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیا گیا۔

(آل عمران: 102,101)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ شام 5 بجے نشر ہوگا

مورخہ 3/اپریل 2009ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ لندن سے یورپ میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق شام پانچ بجے ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا۔ احباب کرام نوٹ کر لیں اور استفادہ فرمائیں۔

اعلان داخلہ کلاس نہم

(ناصر ہائی سکول دارالیمن ربوہ)

ناصر ہائی سکول میں نہم میں محدود نشستوں پر داخلہ ہوگا۔ خواہشمند احباب مورخہ 5 تا 9/اپریل 2009ء تک مجوزہ فارم پر اپنی درخواستیں سکول کے دفتر میں جمع کروادیں۔

ریاضی، انگریزی، سائنس اور جنرل و دینی معلومات پر مشتمل ٹیسٹ مورخہ 11/اپریل بروز ہفتہ بوقت 5:00 بجے شام ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 12/اپریل 2009ء بروز اتوار بوقت 10 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور قبل از وقت پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔

مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 527

مکہ معظمہ سے آفتاب صداقت کا طلوع

حضرت مسیح موعود کے اشتہار 25 جون 1897ء سے ایک وجد انگیز اقتباس

محمد عربی بادشاہ ہر دوسرا۔ کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

دنیا میں ایک رسولؐ آیا تا کہ ان بہروں کو کان بخشے کہ جو نہ صرف آج سے بلکہ صدہا سال سے بہرے ہیں۔ کون اندھا ہے اور کون بہرا۔ وہی جس نے توحید کو قبول نہیں کیا اور نہ اس رسولؐ کو جس نے نئے سرے سے زمین پر توحید کو قائم کیا۔ وہی رسول جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان یعنی سچے اور واقعی اخلاق کے مرکز اعتدال پر قائم کیا اور پھر با اخلاق انسان سے با خدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ وہی رسولؐ ہاں وہی آفتاب صداقت جس کے قدموں پر ہزاروں مردے شرک اور دہریت اور فسق اور فجور کے جی اٹھے اور عملی طور پر قیامت کا نمونہ دکھلایا...... جس نے مکہ میں ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹایا۔ ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔ اس کی پہلی دنیا کیا تھی اور پھر اس کے آنے کے بعد کیا ہوئی۔ یہ ایک سوال نہیں ہے جس کے جواب میں کچھ دقت ہو۔ اگر ہم بے ایمانی کی راہ اختیار نہ کریں تو ہمارا کانشنس ضرور اس بات کے منوانے کے لئے ہمارا دامن پکڑے گا کہ اس جنابؐ عالی سے پہلے خدا کی عظمت کو ہر ایک ملک کے لوگ بھول گئے تھے اور اس سچے معبود کی عظمت اوتاروں اور پتھروں اور ستاروں اور درختوں اور حیوانوں اور فانی انسانوں کو دی گئی تھی اور ذلیل مخلوق کو اس ذوالجلال وقدوس کی جگہ پر بٹھایا تھا اور یہ ایک سچا فیصلہ ہے کہ اگر یہ انسان اور حیوان اور درخت اور ستارے درحقیقت خدا ہی تھے...... تو پھر اس رسولؐ کی کچھ ضرورت نہ تھی۔ لیکن اگر یہ چیزیں خدا نہیں تھیں تو وہ دعویٰ ایک عظیم الشان روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے جو حضرت سیدنا محمد ﷺ نے مکہ کے پہاڑ پر کیا تھا۔ وہ کیا دعویٰ تھا۔ وہ یہی تھا کہ آپ نے فرمایا کہ خدا نے دنیا کو شرک کی سخت تاریکی میں پا کر اس تاریکی کو مٹانے کے لئے مجھے بھیج دیا۔ یہ صرف دعویٰ نہ تھا بلکہ اس رسول مقبولؐ نے اس دعویٰ کو پورا کر کے دکھلا دیا۔ اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو اٹھو، اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد ﷺ کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 8، 9)

27 مئی کا یوم الفرقان
رب ذوالجلال کے نشان قدرت کی تجلی گاہ

27 مئی کا دن ہمیشہ یوم الفرقان کے طور پر صفحہ تاریخ میں یادگار رہے گا کیونکہ اس دن 1905ء میں حضرت مسیح موعود کو جناب الٰہی کی طرف سے بتایا گیا کہ

’’خدا کچھ اپنی قدرتیں میرے واسطے ظاہر کرنے والا ہے...... کوئی فعل دنیا میں خدا کی طرف سے ایسا ظاہر ہونے والا ہے جس سے ثابت ہو جائے اور دنیا پر روشن ہو جائے کہ خدا مجھ پر راضی ہے۔ دنیا میں بھی جب بادشاہ کسی پر راضی ہوتا ہے تو فعلی رنگ میں بھی اس رضامندی کا کچھ اظہار کرتا ہے۔‘‘

(الحکم 31 مئی 1905ء صفحہ 1 بحوالہ تذکرہ جدید ایڈیشن صفحہ 465)

خدا کی قدرت 1905ء کی یہ وحی ربانی جس کی خبر اس سال 27 مئی کو دی گئی۔ 2008ء میں 27 مئی کو اس شان سے ظہور پذیر ہوئی کہ ساری دنیا حیرت زدہ رہ گئی۔

مزید تعجب انگیز معجزہ یہ ہے کہ یہ نشان قدرت بعینہ اس شکل میں لفظاً لفظاً جلوہ گر ہوا جس کی دعا مامور الزمان نے ایک عرصہ قبل حضرت عزت اللہ جلشانہ کی خدمت میں کی تھی جس کے چند فقرات یہ تھے۔

’’اے میرے حضرت اعلیٰ ذوالجلال قادر وقدوس حی وقیوم جو ہمیشہ راستبازوں کی مدد کرتا ہے تیرا نام ابداً آباد مبارک ہے۔ تیرے قدرت کے کام کبھی رک نہیں سکتے۔ تیرا قوی ہاتھ ہمیشہ عجیب کام دکھلاتا ہے۔............ سوائے میرے مولا قادر خدا! اب مجھے راہ بتلا اور کوئی ایسا نشان ظاہر فرما جس سے تیرے سلیم الفطرت بندے نہایت قوی طور پر یقین کریں کہ میں تیرا مقبول ہوں اور جس سے ان کا ایمان قوی ہو اور وہ تجھے پہچانیں اور تجھ سے ڈریں اور تیرے اس بندے کو ہدایتوں کے موافق ایک پاک تبدیلی ان کے اندر پیدا ہو اور زمین پر پاکی اور پرہیزگاری کا اعلیٰ نمونہ دکھلاویں اور ہر ایک طالب حق کو نیکی کی طرف کھینچیں اور اس پر تمام قومیں جو زمین پر ہیں تیری قدرت اور تیرے جلال کو دیکھیں اور سمجھیں کہ تو اپنے اس بندے کے ساتھ ہے۔ اور دنیا میں تیرا جلال چمکے اور تیرے نام کی روشنی اس بجلی کی طرح دکھلائی دے کہ جو ایک لمحہ میں مشرق سے مغرب تک اپنے تئیں پہنچاتی اور شمال و جنوب میں اپنی چمکیں دکھلاتی ہے......

دیکھ! میری روح نہایت توکل کے ساتھ تیری طرف ایسی پرواز کر رہی ہے جیسا کہ پرندہ اپنے آشیانہ کی طرف آتا ہے۔ سو میں تیری قدرت کے نشان کا خواہشمند ہوں لیکن نہ اپنے لئے اور نہ اپنی عزت کے لئے بلکہ اس لئے کہ لوگ تجھے پہچانیں اور تیری پاک راہوں کو اختیار کریں اور جس کو تو نے بھیجا ہے اس کی تکذیب کر کے ہدایت سے دور نہ پڑ جائیں...... میری روح گواہی دیتی ہے کہ تو صادق کو ضائع نہیں کرتا اور کاذب تیری جناب میں کبھی عزت نہیں پاتا۔ تیرا قہر تلوار کی طرح مفتری پر پڑتا ہے اور تیرے غضب کی بجلی کذاب کو بھسم کر دیتی ہے۔ مگر صادق تیرے حضور میں زندگی اور عزت پاتے ہیں۔

(اشتہار 5 نومبر 1899ء بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 322 تا 325)

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

☆......☆......☆

محبت کے چراغ

نہ کوئی خوف نہ اندیشہ جاں رکھتے ہیں
اور ہوں گے جو غمِ سود و زیاں رکھتے ہیں

اپنے اشعار میں اک سوزِ نہاں رکھتے ہیں
ہم تو بس ایسا ہی اندازِ بیاں رکھتے ہیں

خونِ دل دے کے جلاتے ہیں محبت کے چراغ
فکر و احساس کا روشن سا جہاں رکھتے ہیں

گالیاں سن کے بھی دیتے ہیں دعائیں ان کو
وہ جو تانے ہوئے نفرت کی کماں رکھتے ہیں

جھوٹ اور مکرو ریاکاری سے نفرت ہے ہمیں
ہو صداقت کی امیں ایسی زباں رکھتے ہیں

ہم کو معلوم ہے چاہت کے تقاضے کیا ہیں
اس لئے دل کی امنگوں کو جواں رکھتے ہیں

کوئی بستا ہے تصور میں گلابوں کی طرح
اسی احساس کو سانسوں میں رواں رکھتے ہیں

عبدالصمد قریشی

خلافت کے دس عظیم الشان مقاصد اور ان کی توضیح

آیت استخلاف۔ دعائے ابراہیمی اور آدم وداؤد کی خلافت میں بیان کردہ قرآنی مقاصد

مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی

«قسط دوم آخر»

تلاوت آیات

یعنی وہ انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے تو پڑھ کر سنانے کا مطلب سمجھانا اور ذہن نشین کرانا ہوتا ہے۔ یعنی نبی اور اس کے توسل سے اس کے خلیفہ کا پہلا کام یہ بتایا ہے کہ وہ لوگوں میں دعوت الی اللہ کرے، وہ انہیں توحید پرستی کی طرف بلائے اور شرک اور کفر کی خامیاں اور برائیاں ان پر واضح کرے۔ وہ انہیں نیکی اور بھلائی اور صلہ رحمی اور اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دے اور اپنی دعوت کو دلائل اور برہان سے لوگوں کے دلوں میں اتار دے اور اس طرح انہیں اچھا اور خدا پرست انسان بنادے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے تفسیر کبیر میں یتلوا علیھم اٰیٰتک کی تفسیر بہت مفصل لکھی ہے جس کا ملخص یہ ہے کہ آیت کے اس ٹکڑے میں آیات کا لفظ بتاتا ہے کہ اس رسول ﷺ پر تھوڑی تھوڑی کر کے اور مناسب وقفوں کے بعد ضروریات کے مطابق آیتیں اترتی رہیں گی اور وہ انہیں سنا سنا کر لوگوں کے ذہن نشین کراتا رہے گا اور لوگ انہیں بغیر کسی قسم کا بوجھ محسوس کئے بغیر آسانی سے سمجھتے اور یاد کرتے رہیں گے اور ان پر عمل کرنا بھی ان کے لئے آسان ہو جائے گا۔ اس طرح آیت کے اس ٹکڑے سے ان لوگوں کو بھی جواب شافی مل جاتا ہے جو اپنی کم نظری سے اعتراض کرتے ہیں کہ سارا قرآن ایک بار ہی مکمل کتابی شکل میں کیوں نازل نہیں ہوا ٹکڑے ٹکڑے کر کے کیوں اترا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے یہ بھی وضاحت فرمائی ہے کہ آیت کے ایک معنی علامت بھی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ معنی بھی ہوئے کہ وہ رسول اللہ تعالیٰ کی علامات لوگوں کو بتائے گا اور ان کے سامنے ایک ایسا کلام پیش کرے گا جس میں لوگوں کو خدا تعالیٰ کا وجود نظر آئے گا اور وہ ان عقلی امور کی طرف بھی راہنمائی کرے گا جن سے معرفت عطا ہوتی ہے اور ان معجزات اور نشانات کو بھی پیش کرے گا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہوتے ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ نے مزید فرمایا کہ آیت کے ایک معنی عذاب کے ہیں۔ اس طرح یہ استنباط بھی ہوسکتا ہے کہ قوم کو وہ اس کی نافرمانیوں کی وجہ سے عذاب کی بھی خبر دے گا۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ آیت کے ایک معنی اونچی عمارت کے بھی ہیں۔ اسی لئے اس ٹکڑے سے ظاہر ہوتا ہے کہ نبی کی تعلیم میں ارتقاء ہوگا اور وہ اپنے اندر مومنوں کے لئے بھاری ترقیات کا بھی سامان رکھتی ہوگی۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 192,191)

ویعلمھم الکتٰب

دعا کی کہ مولا! ان کو کتاب کی نہیں بلکہ الکتٰب کی تعلیم دے۔ یہ الکتٰب کیا ہے؟ یہ الکتٰب اللہ تعالیٰ کی شریعت ہے یعنی دعا میں رمز یہ پیدا کی کہ آنے والا رسول تو ہو ہی، مگر صاحب شریعت رسول ہو اور وہ لوگوں کو اس نئی شریعت کے مطابق توحید خالص کی تعلیم دے۔ اعلیٰ اخلاق سکھائے اور اتحاد و اتفاق کے راستے پر چلائے اور یہی اس کے خلیفہ کا بھی مقصد ہو۔

حضرت مصلح موعودؓ نے تفسیر کبیر میں الکتٰب کی بڑی لطیف تفسیر کی ہے اور اس کے مختلف معنی و مطالب پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جس کا ملخص ذیل میں پیش ہے۔ لکھتے ہیں کہ:۔

یعلمھم الکتٰب کے ایک معنے تو یہ ہیں کہ وہ انہیں ایسی تعلیم دے گا جو ساری کی ساری لکھی ہوئی ہوگی۔ کیونکہ عربی زبان میں ہر اس چیز کو کتاب کہا جاتا ہے جس میں مختلف مسائل کا ابواب وار اندراج ہو۔ اس لحاظ سے صرف قرآن کریم ہی ایک ایسی کتاب ہے جو رسول کریم ﷺ کی وفات پر صحابہؓ کو لکھی ہوئی ملی تھی اور صرف مسلمان ہی دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا قرآن شروع سے اب تک محفوظ صورت میں لکھا ہوا چلا آرہا ہے۔ یہ خصوصیت کسی اور الہامی کتاب کو ہرگز حاصل نہیں......

پھر کتاب جمع کرنے والی چیز کو بھی کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ ایسی تعلیم دے گا جو تمام قسم کے علوم اور تعلیموں پر حاوی ہوگی اور ہر قسم کی اخلاقی تمدنی مذہبی اور اقتصادی تعلیم کی جامع ہوگی۔

کتاب کے ایک اور معنے فرض کے ہیں۔ یعنی وہ ایسی تعلیم دے گا جس پر عمل کرنا تمام لوگوں کے لئے فرض ہوگا۔ گویا وہ تمام ضروری باتیں جن کے بغیر روحانی زندگی تکمیل تک پہنچ نہیں سکتی، اس کے ذریعہ لوگوں کو بتا دی جائیں گی۔

پھر کتاب کے ایک معنی حکم کے بھی ہیں۔...... بعض احکام تو فرض ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں جو حالات کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔ جو فرائض قطعی ہوتے ہیں وہ ہر حالت میں قائم رہتے ہیں جیسے نماز ہے لیکن بعض حکم ایسے ہوتے ہیں جو حالات کے مطابق بدل جاتے ہیں...... پس جو احکام بدلتے نہیں وہ فرائض ہیں اور جو ضرورت کے ماتحت تبدیل ہو جاتے ہیں وہ حکم ہیں ......اس فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیر تفسیر آیت کے معنے ہوں گے کہ وہ ایسی کتاب ہوگی جو تمام احکام کی جامع ہوگی۔ خواہ وہ لازمی ہوں یا اختیاری۔

پھر کتاب کے ایک معنی قضائے آسمانی کے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے ویعلمھم الکتٰب کے یہ معنی ہوں گے کہ وہ ان کو تقدیر الٰہی کا علم دے گا۔ درحقیقت اگر غور سے کام لیا جائے تو تقدیر کا صحیح علم دینے والا صرف قرآن کریم ہی ہے۔ باقی سب لوگ یا تو جبر کی طرف چلے گئے یا قدر کی طرف مائل ہو گئے......غرض صحیح عقیدہ ان دونوں کے درمیان ہے۔ انسان مختار ہے ایک حد کے اندر اور مقید ہے ایک حد کے اندر۔ جو قید کو نہیں سمجھتا وہ بھی گمراہ ہے اور جو اختیار کو نہیں سمجھتا وہ بھی گمراہ ہے اور یہ علم صرف قرآن کریم ہی سے حاصل ہوتا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 193,192)

حکمت کی تعلیم

کتاب کی تعلیم کے علاوہ تیسرا فریضہ حکمت کی تعلیم کا بھی ہے اور یہ بھی یکساں ضروری ہے۔ یعنی کتاب کی تعلیم میں جو فرائض عائد کئے گئے ہیں اور جنہیں ہر صورت میں لازمی قرار دیا گیا ہے ان کی حکمت بتائے اور وجہ سمجھائے کہ ان کو کیوں لازمی قرار دیا گیا ہے اور جب اچھی طرح سمجھ میں آجائے اور دل مطمئن ہو جائے تو انسان اچھی طرح خوش دلی سے ان فرائض کو ادا کرتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی اطمینان دلانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس لئے شریعت کی تعلیم کے ساتھ حکمت کی تعلیم بھی لازمی ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے حکمت کے معنی پر تفسیر کبیر میں جو روشنی ڈالی ہے اس کا ملخص ذیل میں پیش ہے۔ حضور پُرنور فرماتے ہیں:۔

والحکمۃ۔ حکمت کے ایک معنی چونکہ عدل کے بھی ہیں اس لئے حکمت کے ایک معنے یہ بھی ہیں کہ وہ عدل سکھائے گا اس کی تعلیم میں ظلم بالکل نہیں ہوگا۔

اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ وہ علم کو کامل کرے گا۔ یعنی بعض شریعتیں ایسی ہوتی ہیں جو صرف حکم دیتی ہیں۔ علم نہیں دیتیں...... مگر قرآن کریم کے متعلق فرمایا کہ وہ ایسی تعلیم ہوگی۔ جس کے ساتھ احکام کی حکمت اور وجہ بھی بتائی جائے گی۔ وہ...... وجہ اور حکمت بھی ساتھ بتائے گا اور عمل کے ساتھ علم کا حصہ بھی شامل کرے گا۔

حکمت کے ایک معنی علم یعنی دانائی کے بھی ہیں۔ یعنی موقعہ اور محل کی شناخت۔ یہ چیز کسی قدر علم سے اختلاف رکھتی ہے۔ علم تو کہتا ہے کہ ایسا کرو یا نہ کرو لیکن دانائی یہ بتاتی ہے کہ فلاں موقعہ پر یوں کرو اور فلاں موقع پر یوں۔ پس اس کے ایک معنی یہ بھی ہیں کہ وہ مقررہ احکام کی حکمت تو بتائے گا اور جو معین احکام نہیں بلکہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں ان میں دانائی کی راہ سکھلائے گا......

حکمت کے ایک معنی نبوت کے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے اس کے معنی یہ ہیں کہ اس رسول کے ذریعے انہیں نبوت کا مقام حاصل ہو سکے گا۔

اس کے ایک معنی وضع الشیء فی موضعہ کے بھی ہیں۔ مگر یہ معنی دانائی میں ہی آجاتے ہیں۔ اسی طرح اس کے معنی مایمنع من الجھالۃ کے بھی ہیں۔ یعنی ایسی وجوہ جو کسی برے کام سے روکنے والی ہوں۔ مگر یہ معنی بھی پہلے معنوں میں آجاتے ہیں۔ پس اصل میں اس کے چار معنی ہیں (1) عدل۔ (2) علم۔ (3) حلم۔ (4) نبوت۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 194,193)

حکمت کے ایک معنی حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاولؓ نے بھی بتائے ہیں۔ وہ معنی بے حد مختصر مگر بہت جامع ہیں اسی لئے یہاں پیش کئے جا رہے ہیں۔ مہاراجہ کشمیر کے دربار میں کوئی مولانا تھے جنہوں نے سارے علوم وفنون کی ابتدائی تعریفیں یاد کر رکھی تھیں اور انہی کے بل پر ہر ایک سے بھڑ جایا کرتے تھے۔ ایک دن سر دربار انہوں نے حضور پُرنور سے حکمت کے معنے دریافت کئے تو حضور پُرنور نے فرمایا کہ "شرک سے لے کر عام بداخلاقی تک سے بچنے کا نام حکمت ہے"۔ مولانا نے حیران ہو کر حوالہ مانگا تو حضور انور نے سورہ بنی اسرائیل کے چوتھے رکوع کا حوالہ دیا۔ جس پر مولانا مبہوت ہو گئے اور پھر کچھ نہ بول سکے۔

(مرقاۃ الیقین فی حیٰوۃ نورالدین طبع سوم 1979ء ص 168)

تزکیہ نفس

یعنی ان کو پاک کرے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اپنی 12 راپریل 1914ء کی تقریر میں جو "منصب خلافت" کے نام سے ہے یزکیھم کی جامع تشریح فرمائی ہے وہ ذیل میں درج ہے:۔

"یزکیھم کے معنوں پر غور کیا تو ایک تو یہی بات ہے جو میں بیان کر چکا ہوں کہ دعاؤں کے ذریعہ تزکیہ کرے۔ پھر ابن عباسؓ نے معنے کئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اخلاص پیدا کرنا۔ غرض ایک تو یہ معنی ہوئے کہ گناہوں سے بچانے کی کوشش کرے اس لئے جماعت کو گناہوں سے بچانا ضروری ٹھہرا کہ وہ گناہوں میں نہ پڑے اور دوسرے معنوں کے لحاظ سے یہ کام ہوا کہ صرف گناہوں سے نہ بچائے بلکہ ان میں نیکی پیدا کرے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہو کہ ایک تو وہ تدابیر اختیار کرے جن سے جماعت کے گناہ

دور کردے۔ دوسرے ان کو خوبصورت بنا کر دکھا دے۔ اعلیٰ مدارج کی طرف لے جاوے اور ان کے کاموں میں اخلاص اور اطاعت پیدا کرے۔ پھر تیسرے معنی بھی یزکیھم کے ہیں وہ یہ کہ ان کو بڑھائے۔ ان معانی کے لحاظ سے دین و دنیا میں ترقی دینا ضروری ہوا اور یہ ترقی بھی ہر پہلو سے ہونی چاہئے۔ دنیوی علوم میں دوسروں سے پیچھے ہوں تو اس میں ان کو آگے لے جاوے۔ تعداد میں کم ہوں تو بڑھائے۔ مالی حالت کمزور ہو تو اس میں بڑھاوے۔ غرض جس رنگ میں بھی کمی ہو بڑھاتا چلا جاوے اب ان معنوں کے لحاظ سے جماعت کی ہر قسم کی ترقی نبی اور اس کے ماتحت اس کے خلیفہ کا فرض ہوا۔ پھر جب میل سے پاک کرنا اور ترقی کرانا اس کا کام ہوا تو اسی میں غرباء کی خبر گیری آگئی۔ کیونکہ وہ بھی ایک دنیاوی میل سے لتھڑے ہوتے ہیں۔ ان کا پاک کرنا اس کا فرض ہے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کا صیغہ رکھا ہے کیونکہ جماعت کے غرباء اور مساکین کا انتظام کرنا بھی خلیفہ کا کام ہے اور اس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے خود ہی اس کا بھی انتظام فرما دیا اور امراء پر زکوٰۃ مقرر فرمائی"۔

(منصب خلافت ص10,9)

صفات باری تعالیٰ کا علم

خلافت کا اور حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر قرآن مجید میں سب سے پہلے سورۃ البقرہ میں آتا ہے جہاں اللہ تعالیٰ اپنے ارادہ کا اظہار انی جاعل فی الارض خلیفة کہہ کر فرماتا ہے یعنی میں یقیناً زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔ پھر وہ حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی نیابت کے لئے منتخب کرتا ہے اور انہیں تمام اسماء سکھا کر فرشتوں کے سامنے بطور خلیفہ پیش کرتا ہے۔

"اور اس نے آدم کو تمام نام سکھائے"۔

(البقرہ:32)

پھر فرشتوں کو ان کی اطاعت گزاری کا حکم دیا۔

یعنی اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی خاطر سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے۔

(البقرہ:35)

چونکہ فرشتوں کے پاس اسماء کا جو بھی علم تھا وہ اتنا مبسوط اتنا جامع اور مکمل نہیں تھا جتنا حضرت آدم علیہ السلام کو سکھایا گیا تھا اس لئے انہوں نے کھلے دل سے اپنے عجز کا اظہار کیا کہ یعنی ہمیں کسی بات کا کچھ علم نہیں سوائے اس کے جس کا تو ہمیں علم دے اور اس اظہار عجز کے ساتھ ہی وہ آدم علیہ السلام کی اطاعت کے لئے جھک گئے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر وہ عالم الاسماء تھا کیا اور وہ کون سے نام تھے جو حضرت آدم کو سکھائے گئے تھے اور ان ناموں سے اصل مراد کیا تھی۔ مفسرین نے بڑی کاوش سے ان سوالوں کا جواب دینے کی کوشش کی ہے اور بعض نے تو اس آیت کی تشریح و تفسیر میں عجیب عجیب موشگافیاں کی ہیں اور ایسی دور کی کوڑی لائے ہیں کہ حیرانی ہوتی ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء کے نام سکھائے کہ یہ پیالہ ہے وہ درخت ہے وغیرہ وغیرہ۔ یعنی انہیں زبان سکھائی (درمنثور)۔ بعض کا کہنا ہے کہ آدم علیہ السلام کو ایک نہیں بلکہ دنیا کی تمام زبانیں سکھا دیں (فتح البیان)۔ بعض نے اسماء سے مراد اسمائے الٰہیہ لئے ہیں (مظہری بحوالہ فتح البیان)۔ بعض نے یہ توجیہہ بھی کی ہے کہ حضرت آدم کو قیامت تک پیدا ہونے والی ان کی تمام اولادوں کے نام سکھائے، بعض کے نزدیک اس سے مراد عربی کی تعلیم ہے جو کہ ام الالسنہ ہے اور جسے حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب منن الرحمٰن میں بدلائل ثابت کیا ہے نیز صفات الٰہیہ اور صفات اشیاء کا بھی علم دیا گیا جو قیام تمدن کے لئے ضروری ہے۔ (تفسیر کبیر از مصلح موعود) اور بعض نے اس سے مراد شریعت الٰہیہ لی ہے (اردو ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفہ رابع)

ان تمام تشریحات پر غور کیا جائے اور دور کی کوڑیاں نظر انداز کر دی جائیں تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ابتدائے تمدن انسانی میں ایک نو تعمیر اور نو تشکیل خدا پرست معاشرے کو قائم رکھنے اور اسے ترقی کی منازل طے کرانے کے لئے ایک ایسی زبان کی ضرورت ہو سکتی ہے جو آسانی سے لوگوں کی سمجھ میں آجائے اور ان کی ضرورتوں کو پورا کر دے اور ان کے مافی الضمیر کو کما حقہ ادا کر دے اور اپنی بنیادی خوبیوں کی بنا پر یہ زبان عربی ہی ہو سکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کا مقصد صرف ایک معاشرہ کا نہیں بلکہ خدا پرست معاشرہ کا قیام تھا۔ اس لئے ضروری تھا کہ معاشرہ کے افراد کو صفات الٰہیہ اور شریعت الٰہیہ کا علم دیا جاتا جس سے وہ اپنے رب کو پہچان سکیں۔ اس لئے اسماء سے مراد اسمائے صفات الٰہیہ اور شریعت لینا ہی درست ہے۔ تیسرے یہ کہ نو تشکیل معاشرے کی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مختلف اشیاء کے استعمال کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اس لئے اسماء سے مراد علم الاشیاء بھی ہو سکتا ہے۔ پھر معاشرہ کی حالت درست اور پاکیزہ رکھنے اخلاقی تعلیم کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لئے اسماء سے مراد علم الاخلاق بھی ہو سکتا ہے اور چونکہ حضرت آدم علیہ السلام کا بنیادی منصب نبی کا اور رسول کا اور خلیفہ کا تھا۔ اس لئے یہ تمام معانی بیک وقت من حیث المجموع اسماء کا مفہوم سمجھانے کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں۔ اس میں کوئی مضائقہ یا تضاد نہیں ہے۔

ان آیات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آدم علیہ السلام کی خلافت کا خصوصی تعلق اسماء کے سکھائے جانے سے ہے۔ حضرت مصلح موعود اس تعلق پر روشنی ڈالتے ہوئے تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ "اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ خلافت کا تعلق ان اسماء کے سکھانے سے ہے جن کا ذکر پہلے کیا گیا ہے۔ کیونکہ پہلی آیت میں صرف اس امر کا اظہار تھا کہ خدا تعالیٰ نے فرشتوں سے ایک خلیفہ بنانے کا ذکر کیا۔ اس کے بعد اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بعض اسماء سکھائے۔ اس کے بعد کی دو آیتوں میں انہی اسماء کے متعلق باتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان کے بعد فرماتا ہے۔ ملائکہ سے ہم نے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو۔ اس سے ظاہر ہے کہ آدم کی خلافت ان اسماء کے سکھانے کے بعد شروع ہوئی اور اسی وقت سے ملائکہ کو اس کی تائید و نصرت کا حکم ملا۔ پس پہلی آیت آدم کی خلافت کی خبر نہیں دیتی تھی بلکہ صرف خلافت کی خبر دیتی تھی۔ اس کے بعد جب آدم علیہ السلام کو اسماء سکھائے گئے تو یہ گویا اس شخص کی تعیین کا اظہار تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خلافت کے لئے چنا تھا"۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص315)

درج بالا تمام باتوں کو جب مجموعی طور پر دیکھا جائے تو سمجھ میں آتا ہے کہ اسماء کے سکھائے جانے سے "علم" مراد ہے۔ رسول کو یا اس کے نائب خلیفہ کو علم خود خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ مگر یہ بھی سمجھ لینا ضروری ہے کہ علم ذخیرہ کرنے اور چھپا کر صرف اپنی ذات کے لئے مختص کرنے کا نام نہیں ہے۔ اس لئے رسول یا خلیفہ اس خداداد علم کو بڑی فراخ دلی سے اپنے ساتھیوں میں بانٹتا ہے۔ ان ساتھیوں میں جو یا تو جاہل مطلق ہوتے ہیں یا انتہائی کم علم رکھتے ہیں مگر نبی کی صحبت اور نبی کی تعلیم ان کے دماغ و ذہن کو علم کا گہوارہ بنا دیتی ہے اور وہ ان کو علم و فضل میں ایسا کامل کر دیتا ہے کہ وہ آسمان ہدایت کے ستارے بن جاتے ہیں۔ جن سے ایک زمانہ کسب فیض کرتا ہے اور پھر اس فیض سے آئندہ نسلوں کو مستفیض کرتا ہے اور یوں یہ دریائے فیض آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اور زمانے علم کے فیض سے فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں۔

ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ خود اُمی تھے مگر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام علوم و فنون کا ایسا یکتا اور بے مثال مخزن بنا دیا تھا اور ایسا کامل کر دیا تھا کہ اس سے بڑھ کر کاملیت و اکملیت تصور و خیال میں بھی نہیں آسکتی۔ پھر یہ علم کا سمندر آپؐ نے اپنے اصحاب کرامؓ کو عطا کیا۔ ان اصحابؓ کو جن کی اکثریت حرف آشنا تھی جاہل مطلق تھی بدو تھی مگر جب وہ آپؐ کی آغوش تربیت میں آئے تو وہ علم کے ایسے سورج بن گئے کہ ان کے مقابلہ میں دنیا کا جو بھی سب سے بڑا عالم، نابغہ روزگار، مفکر یا دانشور آیا اس کی حیثیت جاہل مطلق سے زیادہ نہ رہی۔ اس روشن حقیقت کی سب سے بڑی مثال عمرو بن ہشام ہے۔ عمرو بن ہشام صرف سرداران مکہ کا سب سے بڑا سردار ہی نہیں تھا بلکہ اپنے عہد کا عالم و فاضل مفکر اور دانشور تھا۔ لوگ اس کی دانائی اور دانش سے اتنے مرعوب تھے کہ اس کا نام نہیں لیتے تھے بلکہ ابوالحکم یعنی دانائی و حکمت کے باپ کی عرفیت سے اسے پکارتے تھے۔ یہ ابوالحکم جب محمد ﷺ کے اور آپؐ کے اصحابؓ کرام کے مقابل آیا تو اس کی ساری دانش اور دانائی دھری کی دھری رہ گئی اور وہ ابوالحکم سے ابوجہل بن گیا یعنی جہالت کا باپ اور آج صدیوں بعد لوگ اسے ابوجہل ہی کی عرفیت سے جانتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے اپنے اصحابؓ کو اپنا علم خداداد عطا کر کے دنیا کی ہدایت کا راہنما بنا دیا اور فرمایا کہ میرے صحابہؓ ستارے ہیں جس سے چاہو تم ہدایت حاصل کر سکتے ہو۔ خلیفہ راشد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ہے کہ:۔

"آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں ان میں سے تم جس کی بھی اقتدا کرو گے ہدایت پا جاؤ گے"۔

(مشکوٰۃ کتاب المناقب مناقب الصحابہ)

صدیوں سے اللہ تعالیٰ کے نبی رسول اور خلیفہ علم کی تقسیم و ترویج کا جو مقدس فریضہ انجام دیتے چلے آئے ہیں، ہمارے دور میں وہی فریضہ حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خلفاء انجام دے رہے ہیں۔ اکناف عالم میں حضرت اقدس اور آپ کے خلفاء کرام سے برکت یافتہ داعیان الی اللہ جس طرح گوشے گوشے میں علم اور ہدایت تقسیم کر رہے ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ حضرت اقدس نے اپنے ایسے ہی جان نثار مریدان باصفا کے مطابق فرمایا ہے کہ:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا"۔

(تجلیات الٰہیہ از حضرت مسیح موعود ص18,17)

سو اس سے معلوم ہوا کہ خلافت کا نواں مقصد عظیم ترویج علم ہے اور اسی غرض سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا بھی سکھائی ہے کہ یعنی اے میرے رب مجھے علم میں بڑھا دے۔ (طٰہٰ:115)

قیام عدل

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے داؤد! یقیناً ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ پس لوگوں کے درمیان حق سے فیصلہ کر اور میلان طبع کی پیری نہ کر ورنہ وہ (میلان) تجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے گا۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے رستے سے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے سخت عذاب (مقدر) ہے بوجہ اس کے کہ وہ حساب کا دن بھول گئے۔ (صٓ:27)

درج بالا آیت قرآن مجید کے سورۃ صٓ کی

ستائیسویں آیت ہے جس میں بنی اسرائیل کے مشہور نبی اور بادشاہ حضرت داؤد علیہ السلام کی خلافت کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ اس آیت کریمہ کا تعلق اسی سورۃ کی ان گزشتہ آیات سے ہے جو آیت نمبر 18 سے شروع ہوتی ہیں۔ آیت نمبر 18 سے آیت نمبر 21 تک کی آیات میں پہلے تو حضرت داؤد علیہ السلام کا نہایت شاندار توصیفی الفاظ میں تعارف کرایا گیا ہے۔ پھر آیت نمبر 22 سے وہ قصہ شروع ہوتا ہے جس کا تعلق انسان کے جذبہ حرص وہوس اور قبضہ غاصبانہ سے ہے۔ یہ قصہ آیت نمبر 26 تک چلتا ہے۔ پھر آیت نمبر 27 میں حضرت داؤد علیہ السلام کی خلافت، مقدمہ پر محاکمہ، عدل وانصاف کی تلقین اور گمراہ لوگوں کے لئے سخت عذاب مقدر ہونے کے مضامین ہیں۔

ان آیات مقدسہ میں انسانی فطرت کے حرص و ہوس کے جذبے تمثیل کی شکل میں پیش کر کے حضرت داؤد علیہ السلام کو خلافت کی اس ذمہ داری اور مقصد کی طرف توجہ دلائی ہے کہ لوگ تیرے پاس اپنی ناجائز خواہشات سے مغلوب ہو کر اور حرص وہوس میں مبتلا ہو کر دوسروں کے مال اور جائیداد پر قبضہ کرنے کے لئے جھوٹے مقدمات بنا کر لائیں گے اور بڑے مؤثر اور دل میں اتر جانے والے جذباتی دلائل سے تجھے قائل کرنے کی کوشش کریں گے مگر خبردار ان کے پھندے میں نہ پھنسنا ورنہ وہ لوگ تجھے حق وانصاف کے رستے سے ہٹا دیں گے اور جادۂ صداقت سے منحرف کر دیں گے اور اس طرح اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی خلافت کا اعلان کرتے ہوئے حق وانصاف اور عدل کو ان کی خلافت کا مقصد عظیم قرار دیا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

’’اے داؤد! ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے (حضرت داؤد علیہ السلام چونکہ اللہ تعالیٰ کے نبی تھے اس لئے معلوم ہوا کہ یہاں خلافت سے مراد خلافت نبوت ہی ہے)۔ پس تو لوگوں کے درمیان عدل و انصاف سے فیصلہ کر اور لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر کہ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے سیدھے راستے سے منحرف کر دیں۔ یقیناً وہ لوگ جو گمراہ ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سخت عذاب ہوگا۔ اس لئے ایسے لوگوں کے مشورے کو قبول نہ کیا کر بلکہ وہی کر جس کی طرف خداتعالیٰ تیری راہنمائی کرے‘‘۔ (آل عمران: ع 17)

ان آیات میں وہی مضمون بیان ہوا ہے جو دوسری جگہ (-) کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے بعض لوگوں نے غلطی سے (-) یہ معنے کئے ہیں کہ اے داؤد! لوگوں کی ہوا وہوس کے پیچھے نہ چلنا۔ حالانکہ اس آیت کے یہ معنے ہی نہیں۔ بلکہ اس میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ بعض دفعہ لوگوں کی اکثریت تجھے ایک بات کا تجھے مشورہ دے گی اور کہے گی کہ یوں کرنا چاہئے مگر فرمایا تمہارا کام یہ ہے کہ تم محض اکثریت کو نہ دیکھو بلکہ یہ دیکھو کہ جو بات تمہارے سامنے پیش کی جارہی ہے وہ مفید ہے یا نہیں۔ اگر مفید ہے تو مان لو اور اگر مفید نہ ہو تو اسے رد کر دو چاہے اسے پیش کرنے والی اکثریت ہی کیوں نہ ہو۔ بالخصوص ایسی حالت میں جبکہ وہ گناہ والی بات ہو‘‘۔ (تفسیر کبیر جلد ششم ص 371)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس آیت کو بین الاقوامی تناظر میں دیکھتے ہوئے اپنے اردو ترجمہ قرآن کریم میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

’’اسی سورۃ میں حضرت داؤد علیہ السلام کے کشف کا نظارہ پیش کیا گیا ہے جس سے انسانی فطرت کی حرص ظاہر ہوتی ہے کہ اگر اسے ننانوے فیصد بھی

یروشلم میں نفرت کی دیوار

بغداد میں نفرت کی دیوار

میکسیکو کے بارڈر پر نفرت کی دیوار

پاکستان اور افغانستان کے درمیان امن کی دیوار؟

سپین اور مراکش کے درمیان امن کی دیوار؟

ہر طرف دیواریں ہی دیواریں، کچھ نفرت کی کچھ امن کی

بجائے نفرت کی دیواریں گرانے کے دنیا کے کئی ممالک اس وقت اونچی لمبی دیواریں بنانے میں مصروف ہیں ان میں سے ایک امریکہ ہے۔ امریکہ اس وقت میکسیکو کے 2000 میل لمبے بارڈر پر 700 میل لمبی دوہری دیوار تعمیر کرنے کی پلاننگ میں مصروف ہے۔ اس کے تعمیر کرنے کا بہانہ یہ ہے کہ اس طرح غیر قانونی مہاجرین رات کو چھپ کر یا وہ علاقے جہاں صحرا ہے امریکہ نہیں آسکیں گے۔ جنگجو اور انتہا پسند، سمگلرز، بھی امریکہ نہیں آسکیں گے۔ اس تعمیر ہونے والی دیوار میں خاردار جھاڑیاں اور خندقیں ہوں گی۔ بعض جگہ، پرموشن ڈی ٹیکٹر لگے ہوں گے، بعض ہیٹ سینسنگ کیمرہ، ایکسرے سسٹم، نائٹ ویژن کے آلات، ہوا میں ہیلی کاپٹر، مصنوعی جہاز (ڈرونز) زمین پر نگرانی کر رہے ہوں گے۔

ادھر امریکی سپاہیوں کے زیر نگرانی ایک ایسی ہی دیوار بغداد میں تعمیر کرنے کی پلاننگ ہو رہی تھی کہ عراقی عوام کے شور وغل سے فی الحال یہ پروگرام ملتوی کرنا پڑا۔ عراقی وزیراعظم نوری المالکی نے اس کی تعمیر فوراً رکوا دی کیونکہ یہ دیوار بنانے کا مقصد شیعہ اور سنی محلوں کے درمیان نفرت کی 3 میل لمبی دیوار کھڑی کرنا تھا۔ کنکریٹ سیمنٹ سے بنی اس دیوار نے بارہ فٹ اونچا ہونا تھا، ہر سیمنٹ کا سلیب چھ ٹن کا تھا۔ شیعہ راہنما اور عالم دین مقتدیٰ صدر نے اس دیوار کو عصبیت پر مبنی دیوار قرار دیا۔

غلبہ عطا ہو جائے تو پھر وہ سو فیصد غلبہ چاہتا ہے اور کمزوروں اور غریبوں کے لئے ایک فیصد بھی نہیں چھوڑتا۔ گزشتہ سورۃ میں جو بڑی طاقتوں کی جنگوں کا ذکر ملتا ہے ان کا بھی یہی مقصد ہے کہ تمام غریب ملکوں سے بادشاہت کے تمام حقوق چھین لیں اور بلاشرکت غیرے سب دنیا پر حکومت کریں۔ بالفاظ دیگر یہ خدائی کا دعویٰ ہے۔ اس کے بعد نوع انسانی کو حضرت داؤد علیہ السلام کے حوالہ سے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ حق کے ساتھ کرنا چاہئے ظلم اور تعدی سے نہیں‘‘۔

(قرآن کریم اردو ترجمہ از حضرت مرزا طاہر احمد ص 800)

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

نفرت کی دیواریں۔ کب گریں گی

افسوس کی بات یہ ہے کہ امریکہ کے صدر ریگن نے 1989ء میں سوویت یونین کے صدر گورباچوف کو برلن میں للکار کر کہا تھا: یہ دیوار گرا دو Tear down this wall، اور آج اٹھارہ سال بعد یہی سپر پاور نفرت کی دیواریں تعمیر کرنے میں سب ممالک پر سبقت لے گئی ہے۔ دو سال بعد برلن کی دیوار گرا دی گئی اور کچھ سال بعد سوویت یونین کا شیرازہ بکھر گیا۔ برلن دیوار کے گرائے جانے سے قبل جو لوگ دیوار کو پھلانگ کر مغربی جرمنی آجاتے تھے ان کو آزادی کے ہیرو کہا جاتا تھا۔

یروشلم میں جو دیوار تعمیر کے آخری مراحل میں ہے اس کا مقصد یروشلم کے عرب آبادی والے حصہ کو ویسٹ بینک کے علاقے سے علیحدہ کرنا ہے۔ اس دیوار کی تعمیر سے عرب لوگ یروشلم میں روزگار کی تلاش میں بڑی مشکل سے آیا کریں گے۔ اسرائیلی پولیس کا کہنا ہے کہ اس دیوار سے خودکش حملوں میں کمی آجائے گی۔ ویسٹ بنک میں موجود اسرائیلی یہودی بستیاں یوں اسرائیل کا حصہ بن گئی ہیں۔ امریکہ کے سابق صدر جمی کارٹر نے اس کو apartheid wall کا نام دیا ہے۔

میکسیکو کی سرحد پر واقع شہر ٹی او آنا (Tijuana) کے عوام اس دیوار کی تعمیر سے امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر سین ٹیاگو (San Diego) کے عوام سے رابطہ قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ امریکہ اور میکسیکو سین کے درمیان یہاں کا بارڈر مصروف ترین بارڈر ہے جہاں ہر سال پچاس ملین افراد اور 17 ملین کاریں بارڈر کراس کرتی ہیں۔ بعض مقامات پر یہ دیوار سترہ فٹ اونچی ہوگی جس میں میٹل میش بھی جڑی ہوگی تا کوئی اس دیوار پر چڑھ کر چھلانگ نہ لگا سکے۔ ایسی خاص دیوار چودہ میل لمبی ہے۔

دیوار کے تعمیر ہونے سے قبل یہاں سے جو غیر قانونی افراد حراست میں لئے جاتے تھے ان کی تعداد ہر سال پانچ لاکھ ہوتی تھی مگر اب یہ تعداد گر کر ایک لاکھ تیس ہزار رہ گئی ہے۔ مگر اس کا منفی اثر یہ ہوا کہ لوگوں نے زمین دوز راستے (ٹنل) دیوار کے نیچے بنانے شروع کر دئے ہیں۔ پچھلے سال سین ٹیاگو میں ایک مقام پر ایسا زمین دوز راستہ نصف میل لمبا تھا۔ امریکہ جانے کے مشتاق دیوار سے دور جا کر جہاں ایری زونا کی ریاست شروع ہوتی ہے وہاں کے صحرا سے بے پرواہ ہو کر بارڈر کراس کر رہے ہیں جس کے نتیجہ میں ہر ہفتہ نو افراد صحرا میں زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

دیواروں کا فائدہ

نائن الیون کے نیویارک اور واشنگٹن پر حملوں کے بعد ہوم لینڈ سیکیورٹی کے حکام دلیل دیتے ہیں کہ غیر قانونی افراد اور مہاجرین کو امریکہ کھلی آزادی سے آنے سے روکنے کے لئے ایسی دیواروں کا ہونا ضروری ہے۔

1980ء کی دہائی میں مراکش کی حکومت نے بھی ویسٹرن صحارا سے آنے والے حریت پسندوں، جن کی تحریک کا نام پولیساریو Polisario تھا، کی روک تھام کے لئے جنگی ناکے کی باڑ تعمیر کی تھی۔ پتھر، مٹی اور ریت سے بنی ایسی دیوار 10 فٹ اونچی اور 1700 میل لمبی تھی۔ دیوار کی حفاظت کے لئے دو لاکھ مراکشی سپاہیوں کے بنکرز تھے جہاں لینڈ مائنز بچھائی گئی تھیں۔

سعودی عرب نے بھی عراق کے ساتھ اپنے بارڈر پر 550 میل لمبی ہائی ٹیک دیوار تعمیر کرنے کے لئے انٹرنیشنل کمپنیوں سے رابطہ قائم کیا ہے جو نائٹ ویژن کیمروں، سینسرز، چہرے پہچاننے والا سافٹ ویئرز اور خاردار باڑ سے لیس ہوگی۔ اس دیوار کے بنانے کا مقصد یہ ہے کہ عراق میں ہونے والی خانہ جنگی کہیں سعودی عرب کو اپنی لپیٹ میں نہ لے لے۔

عراق اور کویت کے درمیان بھی 217 کلو میٹر لمبی الیکٹرک فینس لگی ہوئی ہے جہاں بعض جگہوں پر دو میٹر لمبی خندقیں کھودی گئی ہیں۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ دن رات اس فینس کی نگرانی کی جاتی ہے۔

ہندوستان اور پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش، پاکستان اور افغانستان کے درمیان غیر قانونی آمد و رفت روکنے کے لئے ایسی دیواریں تعمیر کرنے کے لئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ امریکہ کے دباؤ کے تحت پاکستان نے افغانستان کے ساتھ 2500 کلو میٹر بارڈر پر طالبان کی پیش رفت کو روکنے کے لئے فینس لگانی شروع کی ہے۔ اپریل 2007ء میں افغانی فوجی سپاہیوں اور پاکستانی سپاہیوں کے درمیان ایک جھڑپ ہوئی جب افغانیوں نے قبائلی علاقہ میں سے گزرنے والی فینس کو گرانے کی کوشش کی تھی۔

یورپ کی بدنام زمانہ دو دیواریں برلن اور بلفاسٹ آئر لینڈ کی پیس وال تھی جہاں ہر سال ٹورسٹ آتے ہیں۔ سپین نے دس سے بیس فٹ اونچی ریزر وائر فینس مراکش کے بارڈر پر تعمیر کی ہے تا کہ مراکشی غیر قانونی مہاجروں کی روک تھام کی جاسکے۔ اب ایسے مہاجرین سپین جانے کے لئے کیناری آئی لینڈ کا سفر کر کے سپین آنے کی کوشش کرتے جس کے دوران سینکڑوں لوگ سمندر میں ڈوب کر اپنی زندگیاں گنوا چکے ہیں۔

دیکھئے ایسی نفرت یا امن کی دیواریں گرنا کب شروع ہوں گی؟ ابھی تو خودرو پودوں کی طرح ابھر رہی ہیں۔

☆......☆......☆

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

وہ اللہ ہے جس نے اس خوبصورت کائنات کو تخلیق کیا ہے

زندگی کی حرارت سے بھرپور زمین کے نظارے

1968ء میں امریکہ نے پہلا کامیاب انسان بردار جہاز اپالو 8 (Appolo 8) چاند کی طرف روانہ کیا اور تین دن کے سفر کے بعد وہ چاند کے مدار (Orbit) میں داخل ہوا۔ اس جہاز میں فرانک ولیم اینڈرز، بورن مین اور جیمز لوول شامل تھے جنہوں نے 20 گھنٹے چاند کے مدار میں گزارے اور ان کی بدولت انسان نے پہلی مرتبہ زمین کی چاند کے مدار سے کھینچی ہوئی تصویریں دیکھیں اس خلائی مشن کے چیف خلا باز جیمز لوول تھے۔ یہ خلاباز 21 دسمبر 1968ء کو صبح صادق کے وقت فلوریڈا لانچنگ پیڈ پر Space Craft کے سب سے اوپر والے حصے میں داخل ہوئے اور انہوں نے مقامی وقت کے مطابق صبح دس بجکر اکتالیس منٹ اور 37 سیکنڈ پر چاند کی جانب سفر شروع کیا جہاں سے ٹھیک تین گھنٹے بعد وہ زمین کی کشش ثقل کو پیچھے چھوڑ کر زمین کے مدار سے نکل کر چاند کے مدار کی طرف روانہ ہوئے جو تین دن کی مسافت اور دو لاکھ چالیس ہزار میل کی دوری پر واقع تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہم اپنے خلائی جہاز کے پیچھے کی جانب دیکھتے تو ایسا محسوس ہوتا جیسے ایک اندھیری سرنگ ہے جس کا سرا تنگ سے تنگ ہوتا جارہا ہے۔ 24 دسمبر کی صبح کو وہ چاند کے مدار سے تھوڑے فاصلے پر تھے ان کے خلائی جہاز کے قریب سے ایک بہت بڑی چٹان کا گزر ہوا۔ جیمز لوول کہتا ہے کہ ہمارے سارے خلائی سفر کا انتہائی یادگار لمحہ اس وقت آیا جب ہم نے چاند کے مدار سے زمین کو ابھرتے ہوئے دیکھا چاند اور زمین کے درمیان چمکتی ہوئی روشنی میں انہیں چاند بے جان اور زمین زندگی کی حرارت سے بھرپور نظر آئی۔ چاند کی سطح پر دھبے تھے اور بے جان تاریکی جبکہ زمین پر نیلے پانیوں کے سمندر، سفید دودھیا بادل اور بھوری زمین کے رنگ کا حسین امتزاج ایک ناقابل بیان منظر پیش کر رہا تھا۔ جیمز اس ناقابل فراموش وقت کو یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ انہوں نے بے اختیاری کے عالم میں جب اپنی آنکھ اور زمین کے درمیان اپنا انگوٹھا حائل کیا تو انہوں نے دیکھا کہ ساری دنیا ان کے انگوٹھے کے پیچھے چھپ گئی ہے۔

جیمز عموماً نئی نسل کو اپنے سفری تجربات سے آگاہ کرتے ہیں اور بتاتے ہیں ''جب آپ چاند سے زمین کو دیکھتے ہیں تو احساس ہوتا ہے کہ زمین کتنی نازک ہے اور ہم سب جو چھ سے سات بلین ہیں اس پر بستے ہیں اس سپیس شپ جسے زمین کہتے ہیں کے ایسے مسافر ہیں جنہیں اس کی بہتری کے لئے مل جل کر کام کرنا ہے اور مل جل کر رہنا ہے''۔

(سنڈے ایکسپریس 16 دسمبر 2007ء ص 11)

زمین کی جو خوبصورتی خلائی مشن نے لاکھوں میل دور سے دیکھی وہ قرآن کریم کی صداقت کی ایک واضح دلیل ہے۔ قرآن کریم نے بڑی تفصیل سے زمین کی ساخت اور رنگت اور اس پر پہاڑ اور پانی اور درخت اور سبزہ اور انسان اور حیوان اور چرند اور پرند اور اس کے اوپر فضا اور بادلوں اور خوبصورت روشنیوں کا ذکر کیا ہے جن میں سے بعض آیات ذیل میں پیش کی جاتی ہیں۔ دراصل اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس واعلیٰ زمین و آسمان کے حوالے سے اپنی احدیت اور ازلی ابدی صفات منوانا چاہتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لائے بغیر اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے اللہ کے دیئے ہوئے لائحہ عمل کی پیروی کئے بغیر دنیا کے چھ سات بلین لوگ اس Space Ship یعنی زمین پر امن سے رہ ہی نہیں سکتے جیسا کہ ہمارے لٹریچر میں زندگی کی حقیقت Oneness of God and Oneness of Humanity کے الفاظ میں بیان کی جاتی ہے۔ ایک خدا کا تصور اور تمام بنی نوع انسان کا اصطلاحاً اللہ تعالیٰ کا عیال تصور کرنے اور عدل اور احسان اور رشتہ داروں کی طرح ایک دوسرے سے سلوک کے نتیجے میں ہی کرہ زمین پر مختلف علاقوں اور مختلف موسموں اور مختلف رسم ورواج رکھنے والے اور مختلف زبان بولنے والے اور مختلف غذائیں کھانے والے اور مختلف نظریات رکھنے والے اور مختلف علوم رکھنے والے انسان امن کے ساتھ اکٹھے رہ سکتے ہیں جیسا کہ جیمز لوول نے نئی نسل سے خواہش کی ہے۔

اس حقیقت کو کہ زمین زندگی کی حرارت سے بھرپور ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مختلف پیرایہ میں بیان فرماتا ہے۔

فرمایا: ''اس (اللہ) نے آسمانوں اور زمین کو حق (اور حکمت) کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) ان کے مشرکانہ خیالات سے وہ بہت بالا ہے۔ اس نے انسان کو ایک (حقیر) نطفہ سے پیدا کیا ہے پھر وہ (اپنے آپ کو اتنا بڑا سمجھنے لگتا ہے کہ ہمارے بارے میں) کھلم کھلا جھگڑنے والا بن جاتا ہے نیز چارپایوں کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور انہیں ایسا بنایا ہے کہ ان میں تمہارے لئے گرمی کا سامان ہے اور (اور بھی) کئی نفعے ہیں اور تم ان (کے گوشت کا کچھ حصہ کھاتے ہو اور اس کے علاوہ) جب تم انہیں چرا کر شام کو (ان کے تھانوں کی طرف) واپس لاتے ہو تو اس میں ایک قسم کا زینت کا سامان ہوتا ہے اسی طرح اس وقت جب تم انہیں (صبح کو) کو چرنے کے لئے (آزاد) چھوڑتے ہو (تو اس میں بھی تمہارے لئے زینت اور بڑائی کا سامان ہوتا ہے) اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر اس (دور کے) شہر تک بھی لے جاتے ہیں جہاں تک تم اپنی جانوں کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں لے جاسکتے۔ تمہارا رب یقیناً (تم پر) نہایت شفقت کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے اور اس نے گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو (بھی) تمہاری سواری کے لئے اور (نیز) زینت (اور شان) کے لئے (پیدا کیا ہے) اور (آئندہ بھی) وہ (تمہارے لئے سواری کا مزید سامان) جسے تم (ابھی) نہیں جانتے پیدا کرے گا اور تمہیں دین کی سیدھی راہ کا بتانا بھی اللہ ہی کے ذمے ہے اور (اس کی ضرورت اس لئے ہے کہ) ان یعنی (دین کے راستوں) میں سے بعض ٹیڑھے (ہوتے) ہیں لیکن اگر وہ (اللہ) اپنی مشیت نافذ کرتا تو تم سب کو ہدایت (ہی) دیتا۔ اللہ وہی تو ہے جس نے بادلوں سے پانی اتارا ہے اسی طرح وہ درخت (بھی تیار) ہوتے ہیں جن میں تم (مویشیوں کو) چراتے ہو اور اس کے ذریعہ سے تمہاری کھیتی زیتون اور کھجور کے درخت اور انگور اور (دوسرے) ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر سے کام لیتے ہیں اس میں یقیناً ایک (واضح) نشان (پایا جاتا) ہے اور اس نے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے خدمت میں لگا رکھا ہے اور (دوسرے) تمام سیارے اور ستارے (بھی) اس کے حکم سے (تمہاری) خدمت پر متعین ہیں۔ جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں ان کے لئے اس میں یقیناً کئی نشان (پائے جاتے) ہیں اور جو مختلف اقسام کی چیزیں اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کی ہیں (وہ سب تمہارے کام آرہی ہیں ان چیزوں کی پیدائش) میں (بھی) ان لوگوں کے لئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں یقیناً ایک نشان (پایا جاتا) ہے۔ اسی نے سمندر کو (بھی تمہاری) خدمت پر لگا رکھا ہے تاکہ تم اس میں سے (مچھلی) کا تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیور (کا سامان بھی) نکالو جسے تم (لوگ) پہننے کے کام لاتے ہو اور (اے مخاطب) تو اس میں کشتیوں کو پانی پھاڑتے (اور زور سے چلتے) ہوئے دیکھتا ہے (جو اس لئے چلتی ہیں کہ تم سمندری سفر طے کرو) اور تاکہ تم اس کے بعض اور فضل (بھی تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا) شکر ادا کرو اور اس نے زمین میں (محکم) پہاڑ بنائے ہیں اس وجہ سے کہ وہ (متحرک ہوتے ہوئے) تمہیں چکر میں نہ ڈالے اور (اس نے تمہارے لئے) کئی دریا (چلائے ہیں) اور کئی (خشکی کے) راستے (بھی بنائے) ہیں تاکہ تم (آسانی سے اپنی منزل مقصود تک) راہ پاسکو اور ان کے علاوہ اس نے کئی اور علامات بھی (قائم کی ہیں) اور ستاروں کے ذریعہ سے (بھی) وہ (لوگ) راہ پاتے ہیں۔ پھر (بتاؤ تو سہی کہ) کیا جو پیدا کرتا ہے وہ اس جیسا ہوسکتا ہے جو (کچھ بھی) پیدا نہیں کرتا کیا تم پھر (بھی) نہیں سمجھتے اور اگر تم اللہ کے احسان شمار کرنے لگو تو (کبھی) تم ان کا احاطہ نہ کرسکو گے۔ اللہ یقیناً بہت (ہی) بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے''۔ (سورۃ النحل آیات 4 تا 19)

قرآن کریم کی آیات 192,191 سورۃ آل عمران کا تفسیری ترجمہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جب دانشمند اور اہل عقل انسان زمین اور آسمان کے اجرام کی بناوٹ میں غور کرتے اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور علل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں۔ انہیں اس نظام پر نظر ڈالنے سے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں۔ جس سے ان کی عقلیں بہت صاف ہوجاتی ہیں۔ پس جب وہ ان عقلوں کے ذریعہ سے اجرام فلکی اور زمینی بناوٹ احسن اور اولیٰ میں فکر کرتے ہیں تو بے اختیار بول اٹھتے ہیں کہ ایسا نظام ابلغ اور محکم ہرگز باطل اور بے سود نہیں بلکہ صانع حقیقی کا چہرہ دکھلا رہا ہے پس وہ الوہیت صانع عالم کا اقرار کرکے یہ مناجات کرتے ہیں کہ یاالٰہی تو اس سے پاک ہے کہ کوئی تیرے وجود سے انکار کرکے نالائق صفتوں سے تجھے موصوف کرے۔ سو تو ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا یعنی تجھ سے انکار کرنا عین دوزخ ہے اور تمام آرام اور راحت تجھ میں اور تیری شناخت میں ہے جو شخص کہ تیری سچی شناخت سے محروم رہا وہ درحقیقت اسی دنیا میں آگ میں ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 434)

قرآن کریم زمین و آسمان کے بیان سے بھرا پڑا ہے اتنی کثرت سے آیات آئی ہیں کہ ان کو بیان کرنا ایک کتاب کا متقاضی ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ایک دعا پر میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود کی ایک دعا

''اے میرے قادر خدا! میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودان کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور مؤحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین

اے میرے قادر خدا! مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا! ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین''

(حقیقۃ الوحی ص 164۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 603)

☆......☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97757 میں حسان گوہر

ولد جناح الدین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حسان گوہر۔ گواہ شد نمبر 1 کامران ریاض وصیت نمبر 30286۔ گواہ شد نمبر 2 جناح الدین والد موصی وصیت نمبر 77739

مسل نمبر 97758 میں طیب احمد

ولد عبداللطیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کامران ریاض وصیت نمبر 30286۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف والد موصی

مسل نمبر 97759 میں درثمین

بنت مبارک احمد راجوری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد راجوری والد موصیہ وصیت نمبر 24517۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود راجوری وصیت نمبر 34162

مسل نمبر 97760 میں نورین صباحت

بنت شرافت محمود پٹیل قوم پٹیل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین صباحت۔ گواہ شد نمبر 1 شرافت محمود پٹیل والد موصیہ وصیت نمبر 34160۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد مرزا محمد رفیق

مسل نمبر 97761 میں منصورہ گلناز

بنت نصیر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ گلناز۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی وصیت نمبر 62573

مسل نمبر 97762 میں فائزہ پھولناز

بنت نصیر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ پھولناز۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی وصیت نمبر 62573

مسل نمبر 97763 میں سحرش سلیم

بنت محمد سلیم احمد قوم رانا جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی وصیت نمبر 62573

مسل نمبر 97764 میں امتہ المصور

بنت محمد اصغر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المصور۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی وصیت نمبر 62573

مسل نمبر 97765 میں مسرت یاسمین اسماعیل

بنت محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت یاسمین اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 62327۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل والد موصیہ وصیت نمبر 49213

مسل نمبر 97766 میں عبادہ عثمان چوہدری

ولد چوہدری محمد آصف طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبادہ عثمان چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ فرحان احمد ولد شیخ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075

مسل نمبر 97767 میں انیلا صدیقی

بنت محمد نسیم صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1994ء ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلا صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد وصیت نمبر 65640

مسل نمبر 97768 میں مہک عروسہ

بنت مشکور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی کالونی ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہک عروسہ۔ گواہ شد نمبر 1 مشکور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اشرف نواز وصیت نمبر 27687

مسل نمبر 97769 میں صدف سمیرا

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف سمیرا۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 97770 میں خدیجہ اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیبر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد وصیت نمبر 73727۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف خاوند موصیہ وصیت نمبر 55493

مسل نمبر 97771 میں ثمرہ حنیف

بنت محمد حنیف ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرسچین ٹاؤن کورنگی روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 2 ماشہ مالیتی -/2700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ ظہیر احمد ولد محمد نذیر

مسل نمبر 97772 میں فائزہ رشید

بنت رشید احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد وصیت نمبر 64027۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 97773 میں مریم خلیل

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی $1\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 97774 میں ربیعۃ الشافی

بنت نسیم احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی $2\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعۃ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طارق ولد عبدالقادر راجپوت (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد رضا ولد عبدالقادر راجپوت (مرحوم)

مسل نمبر 97775 میں فائزہ انعم

بنت فضل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ انعم۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 97776 میں پروفیسر محمد عمر فاروق

ولد ماسٹر محمد صدیق قوم مانگر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پروفیسر محمد عمر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد وصیت نمبر 43960۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شیخ ولد عبدالحق

مسل نمبر 97777 میں نوشین احمد

زوجہ محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/380000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد وصیت نمبر 77234

مسل نمبر 97778 میں حمیرا مقبول

زوجہ مقبول احمد سیفی قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن K.D.A اسکیم کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/304000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد وصیت نمبر 77234

مسل نمبر 97779 میں قدسیہ چانڈیو

بنت ذوالفقار علی چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/10500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ چانڈیو۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاں وصیت نمبر 22019۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد وصیت نمبر 77234

مسل نمبر 97780 میں عفت افضال

بنت افضال محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 گرام مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت افضال۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاں وصیت نمبر 22019۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912

مسل نمبر 97781 میں سونیۃ الرفیعہ

بنت محمد رفیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلمان گارڈن ملیرسٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سونیۃ الرفیعہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انعام ولد محمد رفیع

مسل نمبر 97782 میں میمونہ رفعت

بنت محمد رفیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلمان گارڈن ملیرسٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ رفعت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انعام ولد محمد رفیع

مسل نمبر 97783 میں روبینہ وحید

زوجہ وحید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع گارڈن ملیرسٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/240000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/53000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ وحید۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 31986

مسل نمبر 97784 میں وقار احمد ناصر

ولد عزیز احمد ناصر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 97785 میں فرحین انوار

زوجہ انوارالدین قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 170 گرام اندازاً مالیتی -/370000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحین انوار۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر صلاح الدین ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 97786 میں مریم صدیقہ

زوجہ فضل احمد رشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/87500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 97787 میں عمر اعجاز

ولد اعجاز احمد ناز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ناز وصیت نمبر 67857۔ گواہ شد نمبر 2 احمد حسین رانا وصیت نمبر 38209

مسل نمبر 97788 میں صباح الدین

ولد پرویز احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد ولد رشید احمد ساجد

مسل نمبر 97789 میں رضوانہ

بنت بیڑو خان قوم گرگیز پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1995ء ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ۔ گواہ شد نمبر 1 بیڑو خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان

مسل نمبر 97790 میں

Sheikh Mohammad Nazrul Islam

ولد Late Mohammad Ismail Miah قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK100000 (2) مکان مالیتی -/TK50000 (3) بینک بیلنس -/TK300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد نذرالاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97791 میں

Nusrat Jahan Lipi

زوجہ Atabur Hossain Bhuyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK56000 روپے (2) حق مہر -/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Jahan Lipi۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97792 میں Salina Begum

بنت Late Farid Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK6000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salina Begum۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97793 میں Farida Yasmin

زوجہ Danis Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK2400000 (2) مکان مالیتی -/TK250000 (3) دکان مالیتی -/TK300000 (4) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fardia Yasmin۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97794 میں

Hibatul Haye Bithi

زوجہ Mohammad Khalil Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (2) حق مہر -/TK75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hibatul Haye Bithi گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97795 میں Romana Aktar

بنت عبدالعزیز قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Romana Aktar۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97796 میں نور جہان بیگم

زوجہ محمد اقبال خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK5000 (3) زرعی اراضی -/TK60000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور جہان بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97797 میں

Jahan Ara Begum

بیوہ Late Sheikh Feroz Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK300000 (2) حق مہر -/TK100۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہاں آرا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97798 میں

Rabeya Khatoon

زوجہ Mohammad Sajahan Bhuyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK5000 (2) حق مہر -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rabeya Khatoon۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97799 میں

Dini Nasrin Rana

بنت Pir Mohammad Bhuyan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dini Nasrin Rana۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97800 میں

Mondara Begum

بیوہ عبدالسلام (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK60000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK1600000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK16000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mondara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97801 میں

Begum Khaleda Ahmad

بیوہ Late Jashimuddin Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK20000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK16000 (3) کچا مکان مالیتی -/TK50000 (4) حق مہر -/TK2000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بیگم خالدہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہجہان

مسل نمبر 97802 میں فرید احمد

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین گواہ شد نمبر 2 الامین احمد

مسل نمبر 97803 میں

Syed Mansur Ahmad Chowdhury

ولد سید نصرت حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Mansur Ahmad Chowdhury گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

مسل نمبر 97804 میں نصرت جہاں

زوجہ محمد حفیظ الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK60000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد

مسل نمبر 97805 میں

Abdur Rahman

ولد Karam Ali Mondol قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 Mukhlesur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شریف اللہ

مسل نمبر 97806 میں

Sarmin Aktar

زوجہ Abdur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK10000 (2) حق مہر -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarmin Aktar۔ گواہ شد نمبر 1 Mukhlesur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Samir Hossain

مسل نمبر 97807 میں

Abenoor Begum

بیوہ فضل الکریم (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1958ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور -/TK80000 (2) زمین مالیتی -/TK500000 (3) حق مہر -/TK500 اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abenoor Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Mukhlesu Rahman گواہ شد نمبر 2 Samir Hossain

مسل نمبر 97808 میں

Dr Mohammad Taufique-E- Elahi

ولد Late Fakir Eakub Ali قوم ...... پیشہ فزیشن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK100000 (2) مکان مالیتی -/TK20000 (3) گائے مالیتی -/TK12000 (4) بینک بیلنس -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr Mohammad Taufique-E-Elahi۔ گواہ شد نمبر 1 Dr Rahman گواہ شد نمبر 2 Shariatullah

مسل نمبر 97809 میں

Manoara Yasmin

زوجہ Mohammad Ali قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (2) حق مہر -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Manoara Yasmin۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق

مسل نمبر 97810 میں سعدیہ سلطانہ

زوجہ ابوالبشر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (2) حق مہر -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الحق۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 97811 میں

Nasima Aktar Shila

زوجہ Saleque Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK14000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasima Aktar Shila گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق

مسل نمبر 97812 میں مسرت بیگم

زوجہ رحمت علی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000 (2) حق مہر -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق

مسل نمبر 97813 میں محمد علی

ولد عبدالمطلب (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ جہان خان

مسل نمبر 97814 میں

Shouab Ahmad Bhauyian

ولد Md Asaduzzaman Bhauyian قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shouab Ahmad Bhauyian۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق

مسل نمبر 97815 میں ابو طاہر

ولد محمد لعل (مرحوم) قوم ...... پیشہ ...... عمر 72 سال بیعت 1959ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابو طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے ایک عزیز دوست مکرم ڈاکٹر فضل احمد ناصر صاحب حلقہ گلشن پارک لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 مارچ 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام فاران ناصر عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود محترم غلام نبی قمر صاحب کا پوتا اور محترم سید صفدر علی شاہ صاحب حلقہ گلشن راوی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے اس بچے کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عمر دراز عطا کرے کامل صحت کے ساتھ بہترین تربیت کا سامان پیدا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو، جماعت اور انسانیت کے لئے برکت ورحمت کا موجب ہو۔ آمین

تقریب شادی

❁ مکرم میاں خلیل احمد صاحب سنوری ایڈووکیٹ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے ڈاکٹر انیس احمد سنوری مقیم امریکہ کی شادی فارینہ انیس کے ساتھ 15 مارچ کو گلشن راوی لاہور میں سرانجام پائی۔ 16 مارچ کو اقبال ٹاؤن لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں مثالی احمدی جوڑا بنائے ہمیشہ ان پر پیار کی نظر رکھے، نیک صالح اور خادم دین نسلیں عطا فرمائے اور یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر وبرکت کا موجب ہو۔ آمین

نکاح

❁ مکرمہ امۃ الرؤوف صاحبہ باجوہ صدر لجنہ رحمت شرقی (ب) راجیکی اہلیہ مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

محض خدا کے فضل سے ہمارے بیٹے مکرم حافظ وقاص نعیم باجوہ صاحب وقف نو کے نکاح کا اعلان مکرمہ صباح طاہر صاحبہ بنت مکرم عبدالقادر طاہر صاحب سیکرٹری وقف نو گلشن جامی کراچی کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ یکم مارچ 2009ء کو مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال نے بیت الحمد گلشن جامی حمید ٹاؤن کراچی میں کیا۔ دولہا مکرم چوہدری شاہ نواز باجوہ صاحب آف تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب مرحوم آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے اور دلہن آپ کی پوتی اور مکرم مولوی غلام قادر صاحب آف گھٹیالیاں کی نسل سے ہے۔ اس کے علاوہ دولہا ڈاکٹر عبدالقدیر قیوم صاحب سابق انچارج المہدی ہسپتال مٹھی سندھ کا بھانجا اور دلہن بھتیجی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کے حق میں خیر وبرکت کا موجب ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ فیڈرل اردو یونیورسٹی ADDENDUM کو زوآلوجی، سٹیٹ اور انگلش کے لئے اسسٹنٹ پروفیسرز درکار ہیں اس کے علاوہ Law ایسوسی ایٹ پروفیسر اور Assistant Treasurer درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15/ اپریل 2009ء ہے۔

❁ ایک سائنٹیفک ادارہ کو اسسٹنٹ مینیجرز، سٹینوٹائپسٹ، کمپیوٹر ٹیکنیشن، سائنٹفیک اسسٹنٹ، جونیئر اسسٹنٹ اور ڈیٹا انٹری آپریٹر درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ سکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کو جونیئر ایگزیکٹو درکار ہیں۔ درخواستیں 9/اپریل 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 22 مارچ 2009ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

امتحان کتاب ''حقیقۃ الوحی''

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

❁ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام امسال مورخہ 21 جون 2009ء کو پاکستان بھر کے خدام کا امتحان روحانی خزائن جلد نمبر 22 میں موجود کتاب ''حقیقۃ الوحی'' سے لیا جائے گا۔ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے تمام خدام کو سند کامیابی دی جائے گی۔ نمایاں کارکردگی دکھانے والے 100 خدام کو مرکز میں مدعو کرکے دوبارہ امتحان لیا جائے گا۔ اور اس امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کو درج ذیل انعامات دیئے جائیں گے۔

اول: سند امتیاز + پندرہ ہزار روپے نقد + سیٹ روحانی خزائن

دوم: سند امتیاز + دس ہزار روپے نقد + سیٹ روحانی خزائن

سوم: سند امتیاز + پانچ ہزار روپے نقد + سیٹ روحانی خزائن

ان تینوں پوزیشنز کے علاوہ اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام کو سند امتیاز اور ایک ایک ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ نیز اسی طرح نمائندگی اور کارکردگی کے لحاظ سے اول، دوم اور سوم آنے والے علاقہ اور ضلع کو ٹرافی اور شیلڈز دی جائیں گی۔

☆ کتاب حقیقۃ الوحی کی آڈیو CD ماہ مئی 2009ء سے دستیاب ہوگی۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

بچت یا نقصان؟

❁ جو احباب باوجود استطاعت کے روزنامہ الفضل نہیں خریدتے وہ شاید اپنے خیال میں پانچ روپے کی بچت کرتے ہیں۔ لیکن وہ یہ غور نہیں کرتے کہ اس طرح وہ دینی وتربیتی امور، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات، علمی، ادبی، سائنسی، تاریخی، جغرافیائی اور طبی معلومات پر مشتمل بیش قیمت مضامین، اطلاعات واعلانات اور دیگر خبروں سے بے خبر رہتے ہیں۔

اب سوچئے! یہ بچت ہے یا نقصان؟

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جامعہ سندھ کا قیام

قیام پاکستان کے وقت پاکستان میں فقط دو جامعات تھیں۔ ایک جامعہ پنجاب جو لاہور میں واقع تھی اور ایک جامعہ سندھ، جو کراچی میں واقع تھی۔ اول الذکر جامعہ 1882ء میں قائم ہوئی تھی جبکہ آخر الذکر یعنی جامعہ سندھ کے قیام کا قانون 3/اپریل 1947ء کو منظور ہوا تھا۔

جامعہ سندھ نے اپنے کام کا باقاعدہ آغاز قیام پاکستان کے بعد کیا اور جناب ابوبکر احمد حلیم اس جامعہ کے پہلے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔ تاہم کراچی کے وفاقی دارالحکومت بن جانے کے بعد کراچی کے لئے ایک اور جامعہ کے قیام کی منظوری دے دی گئی اور جامعہ سندھ کو حیدرآباد منتقل کر دیا گیا۔ جو ان دنوں صوبہ سندھ کا صدر مقام بھی تھا۔ اس طرح جامعہ سندھ کے انتظامی ڈھانچے میں بھی تبدیلیاں ہوئیں اور اس سے ملحقہ کالجوں کی تعداد 16 سے گھٹ کر 5 اور ہائی سکولوں کی تعداد 59 سے کم ہوکر 34 رہ گئی۔

اسی برس علامہ آئی آئی قاضی اس جامعہ کے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔ وہ ایک عظیم فلسفی، بے نظیر مفکر اور بہت اچھے منتظم تھے۔ وہ مئی 1959ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔ ان کے عہد میں جامعہ سندھ نے بے مثل ترقی کی۔ یہاں اقامتی سہولتیں بھی مہیا کی گئیں اور یہاں اسلامی، مذہبی اور معاشرتی شعبوں کے ساتھ ساتھ طبیعات، کیمیا، فلکیات، نباتات اور حیوانیات کے شعبے بھی قائم ہوئے اور یوں چار سال کے مختصر عرصہ میں جامعہ سندھ کے شعبوں کی تعداد 24 تک پہنچ گئی۔

1962ء میں پاکستان کے سابق صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے جامعہ سندھ کے نئے کیمپس کا سنگ بنیاد رکھا جو حیدرآباد سے چند میل کے فاصلے پر جامشورو کے مقام پر تعمیر کیا گیا۔ اس وقت جامعہ سندھ ملک کی ایک اہم جامعہ تسلیم کی جاتی ہے۔ اس کا ایک کیمپس خیرپور کے مقام پر بھی تعمیر کیا جاچکا ہے۔

☆......☆......☆

خود تصدیق کیجئے

فون نمبرز ہم سے حاصل کریں اور جنہیں خدا نے شفاء عطاء کی ان سے براہ راست تصدیق کریں یا تصدیقات مفید طبی معلومات ومفت مشورہ جات کے لئے ہماری ویب ملاحظہ کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات، جوڑوں کا درد، دمہ، ہائی بلڈ پریشر، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) خصوصی اعصابی کمزوری وغیرہ صرف آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو بذریعہ وی پی پی ادویات ارسال کردیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے آفس سے رجوع کریں

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن) فون نمبر 001-416832-7056

مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ 035460

0334-6372686-047-6211544
Email:drmazhars@yahoo.com
Email:drmazharsca@yahoo.com
web:drmazhar.com

DERMAXO CREAM

خارش داد چنبل اگزیما داغ دھبے اور بیشمار جلدی عوارض کیلئے مفید۔ قیمت -/30 روپے طبیبوں کو رعایت

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال

خورشید 1958

1958 تا 2009

حکیم شیخ بشیر احمد ایم۔اے، فاضل طب والجراحت

فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔

بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

ویب: www.khurshid.we.bs
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

خبریں

(ن) لیگ کو دوبارہ وفاقی کابینہ میں شمولیت کی دعوت

وزیراعظم گیلانی کی دعوت پر وزیراعلیٰ پنجاب اور مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف نے وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیراعظم نے کہا کہ ججز کے مسئلہ پر (ن) لیگ وفاقی حکومت سے علیحدہ ہوئی تھی اب تمام جج بحال ہو چکے ہیں اس لئے (ن) لیگ دوبارہ وفاقی کابینہ میں شامل ہو جائے جس پر شہباز شریف نے کہا کہ اس بارے میں حتمی فیصلہ پارٹی کی مشاورت سے کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اگر (ن) لیگ وفاقی کابینہ کا حصہ بنے تو پیپلز پارٹی پنجاب میں (ن) لیگ کی حکومت میں شامل ہونے کیلئے تیار ہے۔

اورکزئی ایجنسی میں پہلی بار امریکی میزائل حملے، 13 افراد جاں بحق 18 زخمی

اورکزئی ایجنسی میں امریکی جاسوس طیاروں کے میزائل حملوں میں 13 افراد جاں بحق اور 18 زخمی ہو گئے۔ امریکی جاسوس طیاروں نے خادیزئی میں طالبان کے ٹھکانوں پر یکے بعد دیگرے دو گائیڈڈ میزائل فائر کئے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حملے میں طالبان کمانڈر حکیم اللہ محسود کی زیرنگرانی چلنے والے مرکز کو نشانہ بنایا گیا ہے جہاں طالبان کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ اورکزئی ایجنسی میں جاسوس طیاروں کا یہ پہلا حملہ ہے۔ زخمیوں کو قریبی کلینک اور ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔

القاعدہ امریکہ پر حملے کی تیاری کر رہی ہے

امریکہ نے ایک بار پھر الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان میں موجود القاعدہ مضبوط ہو رہی ہے اور امریکہ پر حملے کی تیاری کر رہی ہے۔ پاکستان سمیت کہیں بھی القاعدہ کے ٹھکانوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ صدر اوباما نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کیلئے نئی حکمت عملی واضح ہے۔ افغان عوام کا تحفظ پوری دنیا کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان اہم اتحادی ہے۔

زرداری، کرزئی کا امن و استحکام کیلئے مل کر کام کرنے پر اتفاق

پاکستان کے صدر زرداری اور افغانستان کے صدر حامد کرزئی نے انقرہ میں ملاقات کے دوران خطے کے بارے میں نئی امریکی حکمت عملی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ملکوں میں امن و استحکام یقینی بنانے کے لئے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی تعلقات اور سرحدوں پر عسکریت پسندوں کے حملوں کو روکنے کے لئے انٹیلی جنس معلومات کے تبادلہ کو مزید موثر بنانے پر بھی بات چیت کی۔

پتنگ بازی پر سختی سے پابندی کا حکم

وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے صوبائی دارالحکومت میں پتنگ بازی پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے جبکہ سری لنکن ٹیم اور مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر پر دہشت گردوں کے حملوں میں غفلت کے مرتکب افسران پر ذمہ داری عائد کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔

ADVANCED HOMOEOPATHY
(52 سالہ ریسرچ) 7 نئے زاویوں سے
پرانے مریضوں کا علاج
کروایئے / سیکھئے۔ (فیس جو آپ دے سکیں)
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ: 0334-6372030

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6214300

ضرورت ملازم
ایک مددگار کارکن کی ضرورت ہے جو کلینک کے کام کاج میں مدد کر سکے۔ رہائش کے علاوہ تنخواہ حسب کارکردگی ہو گی نیز ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔
ربوہ آئی کلینک دارالصدر ربوہ
6214414
6211707,0301-7972878

ضرورت برائے سٹاف
فضل عمر میڈیکل سینٹر میرپور خاص میں ایک تربیت یافتہ رجسٹرڈ نرس کی فوری ضرورت ہے۔ جو کہ بطور نرسنگ انچارج کے ڈیوٹی سرانجام دے گی تجربہ کی کوئی پابندی نہیں
رابطہ کیلئے: انچارج فضل عمر میڈیکل سینٹر
ڈھولن آباد میرپور خاص (سندھ)
0233872033,872633
03444442527

ناصر نایاب کلاتھ
گزشتہ سالوں کی طرح لون میلہ پھر سج گیا۔ لون کی بالکل نئی ورائٹی بے شمار ڈیزائنوں کے ساتھ۔ خواتین کارش دیکھیں کہیں آپ پیچھے نہ رہ جائیں
ناصر نایاب کلاتھ ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون نمبر: 047-6213434,03234049003

ربوہ میں طلوع وغروب 3/اپریل

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10